DHA LAHORE
BYE LAWS

OPEN BALLOT

26th October, 2020

APPLY FROM	DEADLINE
16th September	5th October

DHA لاہور پیش کر رہا ہے اوپن بیلٹ ڈویلپڈ پلاٹس (فیز 1 سے فیز 9) اور (فیز 11 سے 12)

ریذیڈنشل و کمرشل POSESSION پلاٹس بذریعہ قرعہ اندازی 3 سالہ آسان انسٹالمنٹ پلان کے ساتھ مارکیٹ سے کم قیمت پر حاصل کریں

DHA پلاٹس کی آن لائن APPLICATION کے لئے شناختی کارڈ کی سافٹ کاپی اور پاسپورٹ سائز 1 عدد فوٹو گراف کی ضرورت

بیلٹ پلاٹ نکلنے کی صورت میں پلاٹ کو انسٹالمنٹ پر فروخت کرنے کی سہولت

بیلٹ پر کامیاب اُمیدوار کو موقع پر POSESSION کی سہولت

3 سالہ آسان انسٹالمنٹ پلان کی سہولت

پلاٹ کی لم سم 6 سے 7 انسٹالمنٹس پر 5% ڈسکاؤنٹ اور 4 سے 5 انسٹالمنٹس پر 4% ڈسکاؤنٹ دیا جائے گا

ایک شناختی کارڈ پر UNLIMITED درخواستیں دینے کی سہولت

DHA's Bye Laws کے مطابق فرم / کمپنی کو بھی پلاٹ بیلٹ میں حصہ لینے کی اجازت

بیلٹ میں کامیاب اُمیدوار کو ایک ماہ میں ٹوٹل قیمت کا 15% جمع کروانی ہوگی ورنہ کامیاب اُمیدوار کی پلاٹ الاٹمنٹ کینسل تصور کیا جائے گا

ٹوٹل قیمت کا 15% جمع کروانے کے بعد بقایا رقم 12 مساوی اقساط میں ادا کرنی ہوگی

درخواست APPLY کی لاسٹ ڈیٹ 5 اکتوبر 2020ء ہے

درخواست کے ساتھ پلاٹ کیٹگری کے مطابق دی گئی PROCESSING فیس ناقابل واپسی ہے

Residential Plot Processing Fees	
2 x Kanal	Rs: 30,000/-
1 x Kanal	Rs: 15,000/-
10 x Marla	Rs: 10,000/-
Upto 07 x Marla	Rs: 5,000/-

Commercial Plot Processing Fees	
80 x Marla	Rs: 150,000/-
64 x Marla	Rs: 80,000/-
48 x Marla	Rs: 60,000/-
16 x Marla	Rs: 40,000/-
08 x Marla	Rs: 25,000/-
Upto 4 x Marla	Rs: 15,000/-

سوال : جناب مفتی صاحب

مندرجہ ذیل مسائل کے بارے میں رہنمائی درکار ہے۔

ڈی ایچ اے (Open Ballot) کا اشتہار ساتھ منسلک ہے اس کے بارے میں مفتیان کرام سے یہ سوال ہے کہ کیا یہ طریقہ کار شرعاً درست ہے اور کیا اس اسکیم سے پلاٹ خریدا جاسکتا ہے۔

والسلام

Scanned with CamScanner

الجواب حامداً ومصلیاً

صورتِ مسئولہ میں چونکہ Processing فیس انتظامی کاروائی کے حقیقی اخراجات سے زیادہ ہے اور پلاٹس کے بڑے چھوٹے ہونے سے فیس میں بھی فرق کیا گیا ہے اس لئے اس قرعہ اندازی میں شامل ہونا شرعاً جائز نہیں ہے کیونکہ یہ اضافی فیس قرعہ اندازی میں شامل ہونے کے لئے ہے لہذا یہ جوئے کے حکم میں ہونے کی وجہ سے ناجائز ہے جیسا کہ فتاوٰی عثمانی میں بچوں کے انعامات سے متعلق ایک سوال کے جواب کی مندرجہ ذیل عبارت سے معلوم ہوتا ہے:

"اگر بچوں سے انعام یا قرعہ اندازی میں شرکت کے لئے کوئی فیس وصول نہیں کی گئی تو یہ قمار نہیں ہے، اور قرعہ اندازی تقسیم انعامات کے لئے جائز ہے"۔(۳/۳۴۲)

البتہ اگر کسی نے اس قرعہ اندازی میں شامل ہو کر حصہ لیا اور اس کا نام نکل آیا اور پھر بعد میں اس کو پلاٹ بھی مل گیا تو پلاٹ سے انتفاع (نفع اٹھانا) اس کے لئے جائز ہو گا اگرچہ شروع میں اس کو جوئے کے عمل میں شامل ہونے کا گناہ ہو گا۔

عن معنى القمار الذى انما هو مواضعة بين اثنين على مال يدور بينهما فى الشقين فيكون كل واحد منهما اما غانماً أو غارماً... معالم السنن للخطابى شرح سنن ابى داوٗد(۳/۴۰۰، کتاب الجهاد)

القسم الثاني من القمار ما يتعين فيه بذل المال من جانب واحد، وبذله من الجانب الآخر موقوف على أمر يحتمل الوقوع وعدمه. وإن الذي يبذل فيه المال إنما يخاطر به، من حيث إن ماله المبذول إمّا سيضيع بدون عوض، أو سيجلب مالاً أكثر منه. (بحوث في قضايا فقهية معاصرة۲/۱۵۷). واللہ اعلم بالصواب

کتبہ: سید ہشام مغربی

دارالافتاء والارشاد والٹن روڈ۔لاہور

بدھ19 صفرالمظفر 1442ھ

7اکتوبر 2020ء

الجواب صحیح

(مفتی سید حسین احمد صاحب)

الجواب صحیح

الجواب صحیح

فتویٰ نمبر

Scanned with CamScanner